

تلوار والے نبی ﷺ

محمد غازی

بارہ ربیع الاول جیسے ہی آتا ہے مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، کچھ لوگ میلاد النبی ﷺ مناتے ہیں، کچھ اپنے گھروں کو پھولوں سے سجاتے ہیں، کچھ لوگ اپنی مسجدوں پر طرح طرح کی روشنیاں جگمگاتے ہیں، کچھ لوگ نئے لباس پہنتے ہیں، ہر طرف گنبد خضریٰ کا سبز رنگ نور برساتا ہوا نظر آتا ہے۔ وہ لوگ نفی روضہ اقدس بنانے تک گستاخی کر بیٹھتے ہیں۔ اس کو محبت کے نظارے ہر طرف دیکھنے کو ملتے ہیں اور دنیا کے لوگ پوچھتے ہیں کہ مسلمانوں کو کیا ہوا۔ ربیع الاول کے مہینے میں یہ ساری خوشیاں کس لیے نظر آرہی ہیں، یہ جگمگاتی ہوئی روشنیاں کس لیے چمک رہی ہیں، یہ جگہ جگہ محفلیں کیوں سجائی جا رہی ہیں، یہ موم بتیاں کیوں جل رہی ہیں، یہ چراغ کیوں جلانے جا رہے ہیں، مسلمان کیوں ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے پھرتے ہیں، ہر کوئی اپنے اپنے طور پہ اپنے اپنے انداز میں کیوں جشن مناتا پھرتا ہے، ہم جواب دیتے ہیں، اس مہینے میں حضرت سرورِ کونین حضرت فخرِ دو عالم اور تاجدارِ مدینہ آقا مدنی ﷺ تشریف لائے تھے۔ آپ ﷺ کی پیدائش مبارک ہوئی تو دنیا ظلمتوں سے آزاد ہوئی تھی، اس وجہ سے ہم لوگ خوشیاں مناتے ہیں، مگر دنیا کے کافر پوچھتے ہیں کہ تم نے محمد عربی ﷺ کے نام کو تو یاد رکھا ہے، کیا کبھی اُن کے کام کے بارے میں بھی سوچا ہے، تم نے محمد ﷺ کی پیدائش کی تو خوشی منائی ہے لیکن تم نے اُس دین کا کیا کیا وہ جو فتمیں دے کر گئے تھے، تم تو آج ہمارے سامنے جزیہ دینے پر مجبور ہو۔ ہمارے ہاتھوں میں ٹیکس دینے پر مجبور ہو، ہمارے سامنے سر جھکانے پر مجبور ہوں، تب مسلمان سوچتا ہے واقعی ہم نے مدینہ والے نبی ﷺ کا نام تو یاد رکھا، اُن کے کام کو بھلا دیا، اُن کے آنے کی تو خوشی منائی مگر اُن کے دین تک کو اپنے گھروں میں نہیں رہنے دیا، اپنے جسم تک میں نہیں آنے دیا، محمد عربی ﷺ آئے تھے دنیا میں ظلم کا خاتمہ ہوا تھا، مگر آج ہم محمد عربی ﷺ کی خوشی مناتے ہیں، خود ظالم بن چکے ہیں، محمد عربی ﷺ آئے تھے دنیا سے شرک کا خاتمہ ہوا تھا، ہم محمد عربی ﷺ کی خوشی مناتے ہیں اور ہم نے شرک کو اپنے جسم و جان، گلی کوچوں، حکمرانوں، اپنی عوام میں داخل کر لیا، حضرت محمد ﷺ آئے تھے تو اسلام کو عزت ملی تھی، مگر ہم نے اسلام اور مسلمانوں کو ذلت کی طرف دھکیل دیا۔ محمد عربی ﷺ آئے تھے ساری دنیا کو پکار کے کر فرمایا: او دنیا والو! میں تم سب کی طرف رسول ﷺ

بن کے آیا ہوں، گورے کی طرف بھی کالے کی طرف بھی، عربی اور عجمی کی طرف بھی۔ آج ہمیں محمد عربیؑ کی خوشیاں تو یاد آرہی ہیں مگر ان کا پیغام بھول گیا۔ محمد عربیؑ آئے تھے انہوں نے ماؤں اور بہنوں کے دوپٹے کی حفاظت کی تھی، ہم نے وہ ڈوپٹہ اتار پھینکا اور ہم نے اسے اللہ کے نبیؑ کی عید میلاد النبیؑ کی چادر بنا ڈالا۔ عورت کو بے پردہ کر دیا، مرد بے حیا ہو گیا، مسلمان مغلوب ہو گیا، آج محمد عربیؑ کی خوشی تو مناتے ہو مگر دیکھو تو سہی آج تمہاری ہی جیلوں میں مسلمان کس ذلت کی زندگی گزار رہے ہیں، اگر محمد عربیؑ زندہ ہوتے، ایک مسلمان کی قید برداشت نہ کرتے۔ ایک بیٹی کے سر سے اُتارا ہوا دوپٹہ برداشت نہ کرتے، محمد عربیؑ کی خوشیاں منانے والو صحابہؓ نے نبیؑ کی جان کی، اقوال و افعال، دین کی حفاظت کی، انہوں نے تو نبیؑ کے گرنے والے لعاب کو ضائع نہیں ہونے دیا، تم نے اللہ کے نبیؑ کے دین کو ضائع کیا اور کہتے ہو کہ آقاؑ تمہاری خوشیاں ہم منا رہے ہیں۔

حضورؑ کو اس زمانے میں کوئی اچھا لگتا ہو گا تو تمہی لوگ اچھے لگتے ہو گے، اللہ کے نبیؑ کو کوئی پیارا لگتا ہو گا تو تمہی لگتے ہو گے۔ باقی سب نے دین اور ایمان بیچ دیا ہے۔ لوگ نبیؑ کی سنت دائرہ کو منہ دیتے ہیں، نبیؑ کے دل میں کیا گزرتی ہوگی۔

ہم نے تلوار کو چھپا دیا، نبیؑ جہاد پر مزاروں حدیثیں دے کر گئے ہم نے ان حدیثوں کو طاق نسیان پہ رکھ دیا، نبیؑ نے مسجد نبوی کو چھوڑا ہم کسی مسجد کو نہیں چھوڑ سکتے، نبیؑ نے مدینہ طیبہ کی پاکیزہ فضاؤں کو چھوڑا مگر ہم اپنے گھروں میں چھپے بیٹھے ہیں، غزوہ احد کے موقع پہ میرے نبیؑ کا دانت مبارک شہید ہو گیا، اپنے دانت سے سود کا گوشت چبانے والو، نبیؑ نے تمہاری خاطر اس دانت کو قربان کر دیا تھا تاکہ امت کے دانت محفوظ ہو جائیں، نبیؑ کے ہونٹ زخمی ہو گئے۔ جہاد کی مخالفت کرنے والو! تم نبیؑ قرآن، دین، ایمان کے مخالف ہو، آج اُمت میں کون ہے جو نبیؑ کے لیے جان دے، جو اللہ کے لیے قربانی دے، ان مجاہدین کے سوا کوئی بھی نہیں ہے، کوئی کہیں سے آ رہا ہے کوئی کہہ چھوڑ کے کوئی مدینہ چھوڑ کے، کوئی کشمیر کی وادی میں، کوئی فلسطین میں جہاد کر رہا ہے، تمہارے خواب میں نبیؑ نہیں آئیں گے تو کس کے آئیں گے۔

نبی السیف (تلوار والا نبی ﷺ) نبی الملحمہ ﷺ گھمسان کی جنگوں والا نبی، نبی ﷺ القتال (خوب قتال کرنے والا نبی ﷺ)

مسلمانو! میں تمہیں یاد دلاتا ہوں میں اور تمہارا آقا مائیکل جیکسن یا ابامہ نہیں محمد ﷺ ہیں، زخم کھانے والا نبی ﷺ، دانت شہید کروانے والا نبی ﷺ، اپنے چہرے سے خون بہانے والا نبی ﷺ، امت کے لیے پتھر کھانے والا نبی ﷺ، ساری ساری رات رب کے سامنے رونے والا نبی ﷺ، شرم و حیا کا پیکر نبی ﷺ، غیرت کا پیکر نبی ﷺ، مدینہ سے نکل کے روم و فارس کو تاراج کرنے والا نبی ﷺ، وہ تلوار والا نبی ﷺ، وہ جنگوں والا نبی ﷺ، وہ عظمت والا نبی ﷺ، وہ ترقی والا نبی ﷺ، وہ بلندی والا نبی ﷺ، وہ وسعتوں والا نبی ﷺ، وہ آزادی والا نبی ﷺ، وہ میرا ہے وہ تمہارا ہے، دنیا ہم کو اس سے توڑنا چاہتی ہے، میں آپ کو یاد دلاتا ہوں، دنیا والو! جسم سے جان نکل جائے، محمد ﷺ کی وفا نہیں نکلنی چاہیے۔

*** ***